96122 ۔ بیوی کو لباس لا کر دینے کا وعدہ کیا لیکن لا کر بہن کو دے دیا

سوال

میرے خاوند نے بالکل نئے کپڑے اپنے بھائی کو بطور نمونہ دکھانے کے لیے بھیجے کہ عورتوں کے ن تنئے ڈیزائن کیا ہیں تا کہ انہیں چائنہ سے تیار کروایا جا سکے، اور خاوند نے یہ کہا کہ جب بھائی دیکھ لے تو آپ ان میں سے جو چاہیں لے سکتی ہیں.
لیکن اس کے بعد میرے خاوند نے اپنے بھائی سے کہا کہ وہ واپس لانے کی بجائے یہ کپڑے اس کی بہن کو دے دے، حالانکہ میرا خاوند جانتا تھا کہ میرے پاس اس وقت کوئی کپڑے نہیں، کیونکہ میرے کپڑے پھٹ چکے ہیں، اور تیسرے بچے کی پیدائش کے بعد میرا وزن بھی کم نہیں ہوا.
تو کیا میرے خاوند کو حق حاصل ہے کہ جب ہمیں مبلغ کی ضرورت بھی ہے تو وہ اس وقت ان کپڑوں پر بہت ساری رقم خرچ کرے، اور پھر یہ کپڑے اپنی بیوی کو دینے کی بجائے اپنی بہن کو دے دے ؟
ہم سے ہر ایک کو کپڑوں کی ضرورت تھی، لیکن کیا یہ عدل اور انصاف ہے کہ وہ اپنی بیوی اور بچے جنہیں نئے لباس کی ضرورت بھی تھی ان کی بجائے اپنی بہن کو ترجیح دے کر لباس بہن کو دے دے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر معاملہ ایسا ہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے، تو خاوند کو اپنا وعدہ پورا کرنا چاہیے تھا کہ وہ آپ کے لیے اس لباس کی بجائے آپ کو نیا لباس لا کر دیتا.

اور آپ کو بھی چاہیے کہ آپ خاوند کے اس تصرف میں کوئی عذر تلاش کر لیتی، ہو سکتا ہے کہ خاوند نے یہ کپڑے واپس لینے میں کوئی حرج محسوس کیا ہو، یا پھر اس کی بہن نے یہ کپڑے دیکھ کر انہیں پسند کیا ہو اس لیے واپس لینا پسند نہ کیا ہو، اس طرح کا کوئی اور عذر ہو سکتا ہے.

اصل میں ازدواجی زندگی تو محبت و مودت اور الفت و پیار اور عفو و درگزر پر مبنی ہے، کوئی بھی ایسا خاوند نہیں اور نہ ہی کوئی ایسی بیوی ہے جس سے کوئی غلطی نہ ہوتی ہو، ہر ایک سے غلطی ہو سکتی ہے، لیکن ازدواجی زندگی کو ایک دوسرے کی غلطیوں پر معاف کر کے اور اس میں عذر تلاش کر کے اسے خوبصورت بنایا جا سکتا ہے.

آپ کے خاوند کو صلہ رحمی کا ان شاء اللہ اجروثواب حاصل ہوگا، اور اگر آپ اس میں صبر و تحمل کرتی ہیں اور اجروثواب کی نیت کریں تو آپ کو بھی ثواب ملےگا، کیونکہ آپ نے دوسرے کے لیے بھی خیر پسند کی ہے جس طرح

اپنے لیے پسند کرتی ہیں.

اس صدقہ کرنے اور احسان کرنے والے کے لیے اللہ سبحانہ و تعالی سے اجروثواب اور مال میں برکت کی امید رکھی جائیگی، اور اللہ کے حکم سے اس کے نتیجہ میں آپ کے لیے بھی خیر و بھلائی اور فائدہ ہوگا.

اس لیے ہم اپنی فاضل بہن کو صبر اور اجروثواب کی وصیت کرتے ہیں، اور گزارش کرتے ہیں کہ آپ اپنی ضروریات طلب کرنے میں نرمی اختیار کریں، اور اپنے خاوند کو مشقت میں مت ڈالیں.

اور اسی طرح ہم آپ کے خاوند کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ آپ اور آپ کی اولاد کے ساتھ حسن سلوك کرے، اور آپ لوگوں کو جن اشیاء کی ضرورت ہے وہ ضرور لا کر دے، اور اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ وہ آپ پر جو بھی خرچ کرتا ہے چاہے وہ کھانا پینا ہے یا پھر لباس وغیرہ اس کا اسے اللہ تعالی کے ہاں اجروثواب حاصل ہوگا، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ اس میں اجروثواب کی نیت رکھتا ہو.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب کوئی مسلمان اپنے اہل و عیال پر اجروثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ کا اجروثواب ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5351) صحیح مسلم حدیث نمبر (1002).

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ایك دینا جو آپ نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہے، اور ایك دینار جو آپ نے گردن آزاد کرنے میں خرچ کیا ہے، اور ایك دینار جو آپ نے مسکین پر خرچ کیا، اور ایك دینار جو آپ نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا، ان سب میں سے سب سے زیادہ اجروثواب والا وہ ہے جو آپ نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (995).

" جو دینار گردن پر خرچ کیا " کا معنی یہ ہے کہ جو دینار غلام یا لونڈی آزاد کرانے میں خرچ کیا.

یہ عظیم حدیث خاوند کو اپنی بیوی اور بچوں پر خرچ کرنے کی ترغیب اور تشجیع دلاتی ہے، کیونکہ بیوی بچوں پر خرچ کرنا تو اللہ کی راہ میں اور مسکین پرخرچ کرنے سے بھی زیادہ اجروثواب کا باعث ہے.

ہم اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے، اور آپ دونوں کے مال و دولت

میں برکت عطا فرمائے، اور آپ دونوں کی روزی میں برکت عطا کرے.

واللہ اعلم .